مدیر کے نام

ڈاکٹر محمد ذکاء اللہ، اسلام آباد

اشارات "فکر مودودی کیا ہے؟" (ستمبر ۹۵) وقت کی ضرورت ہیں۔ بلاشبہ آپ نے اس موضوع کا حق ادا کیا ہے۔ یہی بات مولانا مودودی کو اپنے معاصرین میں ممتاز کرتی ہے کہ انھوں نے صدیوں سے بند اجتہاد کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی۔ بدقسمتی سے ہمارے بعض بزرگ اور دوست فکر مودودی کے نام پر ہمیں مولانا مودودی کی اندھی تقلید پر آمادہ کر کے اجتہاد کا دروازہ بند رکھنا چاہتے ہیں۔ ایسے میں آپ کے اس مضمون کی اہمیت کہیں بڑھ جاتی ہے۔ پروفیسر خورشید صاحب (احیاے اسلام: چیلنج اور امکانات) نے بہت اچھے انداز سے اپنا موقف پیش کیا ہے۔ مکالمات کا یہ سلسلہ جہاں مغرب کی سعید روحوں کو اسلام کے قریب لائے گا، اس کے ساتھ ساتھ امت مسلمہ کے خلاف مغربی قوتوں کی مہم جوئی کو روکنے یا کم از کم اس کی شدت میں کمی کا باعث بھی بنے گا، ان شاء اللہ۔

ڈاکٹر مقبول شاہد، لاہور

"پراویڈنٹ فنڈ کی زائد رقم (ستمبر ۹۵) کے بارے میں مولانا مودودی کی رائے قارئین تک پہنچانا چاہتا ہوں۔ جس میں انھوں نے پراویڈنٹ فنڈ پر ملنے والے سود کو سود ہی قرار دیا تھا اور اسے لینے سے منع کیا تھا۔ میں خود اس محفل میں موجود تھا جس میں ایک شخص نے ان سے یہ سوال پوچھا تھا اور مولانا نے فرمایا تھا کہ اگرچہ فنڈ کی رقم ملازم کے قبضے میں نہیں آتی لیکن چونکہ ملکیت اسی کی ہوتی ہے، اس لیے میرا اطمینان اسی پر ہے کہ یہ سود ہے اور حرام ہے۔

سلیم الدین احمد، کراچی

پراویڈنٹ فنڈ اور سود کے بارے میں، میں نے مفتی محمد شفیع صاحب کے رسالے کے حوالے سے، مولانا مفتی محمد رفیع عثمانی صاحب سے استفسار کیا تھا۔ انھوں نے لکھا کہ اگر یہ رقم (جو بنام سود دی جاتی ہے) کمپنی اپنی طرف سے دے، یا سود وصول کر کے دے، لیکن ملازم کو معلوم نہ ہو کہ یہ رقم سود سے حاصل کی گئی ہے، تو ملازم کے لیے اس کا لینا جائز ہے۔ لیکن اگر ملازم کو علم ہو کہ کمپنی نے زائد رقم بطور سود جمع کر کے اس کے

اکاؤنٹ میں جمع کی ہے' تو یہ لینا جائز نہیں۔

عبد الحمید نصر ' گوجرانوالہ

ترجمان القرآن ہر لحاظ سے ایک اعلیٰ معیاری رسالہ ہو گیا ہے۔ فہم قرآن' فہم حدیث' تحریکات اسلامی اور فقہ و اجتہاد کے عنوان قائم کیے گئے ہیں۔ اس طرح ہر ماہ تاریخ پر بھی ایک مضمون ضرور شائع ہونا چاہیے۔

محمد اسماعیل ' شورکوٹ کینٹ

اشارات' دینی مدارس' توہین رسالت جس موضوع پر بھی لکھے گئے حق ادا کر دیا گیا۔ میں تو اس رسالے کو دل دے بیٹھا ہوں۔ توجہ اور غور سے پڑھتا ہوں۔ شوق میں برابر اضافہ ہوتا ہے۔ مدیر کو مبارکباد ہو!

ڈاکٹر شاہدہ روبینہ ' جھنگ

جو حکمران قوم کو الف بے نہیں پڑھا سکے' انھیں انگریزی پڑھانے کی خوب سوجھی ہے۔ تعلیم میں اصل رکاوٹ حکمران جاگیردار طبقہ ہے۔ پرائمری تعلیم آسان' لازمی اور مفت ہو تو ہماری قوم کے لیے زندگی کے راستے کھلیں۔

محمد انور ملک ' سرگودھا

۱۹۵۰ سے ترجمان القرآن کا قاری ہوں۔ موجودہ معیار نہایت دلاویز اور دلنشیں ہے۔ مضامین کا انتخاب نہایت پیارا اور ایمان افروز ہے۔ اللہ کرے زور علم اور زیادہ۔ اللہ تعالیٰ آپ کی عبادت قبول فرمائے اور اسے آپ کے لیے توشہ آخرت بنائے۔

امریکہ میں ترجمان القرآن حاصل کرنے کے لیے درج ذیل پتے پر رابطہ کیجیے:

UMAR ABD UL AZIZ

730 E 10 St . GF

BROOKLYN

NY 11230

Ph : (718) 421 - 5428